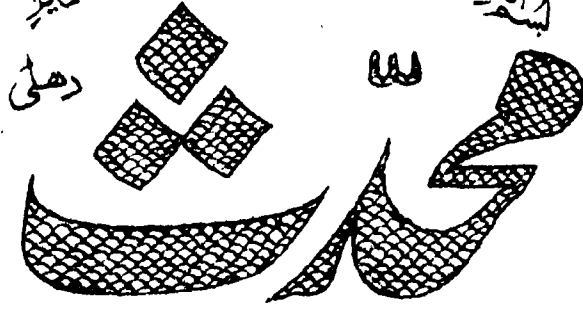


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِرَحْمَةِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِرَحْمَةِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



جلد ۲ | ماہ جولائی ۱۹۳۲ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ | نمبر ۳

مناسبات

آؤیش نجد وین حضرت الامام سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ والیٰ بن کے درمیان جو خطرناک جنگ چھڑی ہوئی تھی اسکے فیصلہ کن نتیجہ کا تمام عالم کو انتظار تھا۔ سلطان ابن سعود کی برتری ہوئی فتوحات صاف بتا رہی تھیں کہ چند دنوں میں وہ بلادین پر قبضہ کامل کیا جاتے ہیں۔ مگر یکایک خبر آئی کہ حدیدہ کی شاندار فتح کے بعد سلطان موصوف کی فوجوں نے پیش قدمی روک دی اور دونوں عربی فرماں رواؤں میں صلح کی گفت و شنید ہو رہی ہے اب سے پہلے کئی مرتبہ اٹائے جنگ میں صلح کی کوشش ہوئی لیکن محض امام یحییٰ کے ناعاقبت اندیش ولیہد سیدنا اسلام احمد کی حماقتوں سے ناکام رہی۔ اجازت ام القریٰ نے اپنی مسلسل کئی اشاعتوں میں سعودی حکومت کی کتاباخصراً شائع کی ہے جس سے ہر دو عربی اماموں کی خط و کتابت اور گفتگوئے صلح کا تفصیلی حال معلوم ہوتا ہے۔ واقعات بتا رہے ہیں کہ اب تک امام یحییٰ کے قول و فعل میں نمایاں فرق رہا ہے۔ لیکن اب قرآن و حالات سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں شاہانِ ملک و صلح کے آرزو مند ہیں۔ چنانچہ شام کے مفتی اعظم امین حسینی، محمد علی علویہ پاشا، امیر شکیب ارسلان جیسے متعدد اکا بر صلح پیدا کرانے کیلئے مجاز بھیج گئے ہیں۔ ولی عہدین کی آتش زیر پائی بھی بند ہو گئی ہے جس سے امید ہے کہ دونوں بادشاہوں میں بہترین صلح ہو کر عربوں کے خون کی روانی رک جائیگی۔ انشا اللہ

آج کل جناب مہتمم صاحب کی طرف سے طلبہ دارالحدیث کی اس انجمن میں بڑی دہوم سے
 جمعیتہ الخطابہ ہر ہفتہ انعامی مقلبے و مناظرے ہو رہے ہیں۔ پچھلے دو ہفتوں میں ان عنوانات اسلامی